حج وعمرہ کا جامع مختصر طریقہ Urdu

www.islamicbulletin.com

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے پر	عمرہ (یا طواف قدم)
۸ ذِی الحجہ	☆احرام باندھ لیں ☆منیٰ میں ٹھہریں
۹ ذی الحجہ	☆وقوف عرفہ ☆(بعد مغرب) وقوف مزدلفہ
۱۰ ذی الحجہ	☆بڑے شیطان کو کنکری مارنا ☆قربانی کرنا ☆حلق کروانا ☆طواف الافاضہ (زیارت)
۱۱ر ۱۲ (۱۳) ذی الحجہ	☆منیٰ میں ٹھہر کر شیطانوں کو کنکری ماریں
مکہ سے واپسی کے وقت	☆طواف الوداع
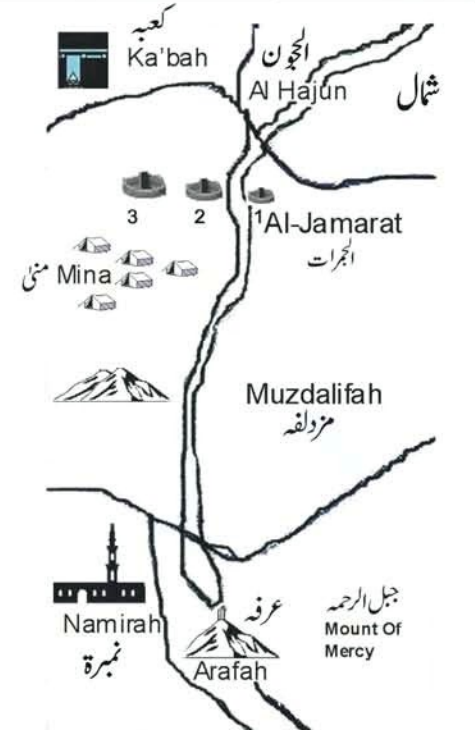
مکہ مکرمہ سے منیٰ کے درمیان کا فاصلہ ۵ کلومیٹر (۳ میل)

جمرات سے مزدلفہ کے درمیان کا فاصلہ ۷ کلومیٹر (۴ میل)

مزدلفہ سے عرفہ کے درمیان کا فاصلہ ۸ کلومیٹر (۵ میل)

منیٰ سے مزدلفہ کے درمیان کا فاصلہ ۳ کلومیٹر (۲ میل)

مکہ سے عرفہ کے درمیان کا فاصلہ ۲۲ کلومیٹر (۱۴ میل)

عمرہ (طواف القدوم)

میقات پہونچ کر احرام باندھ لیں۔ عمرہ کی دعا۔

لَبَّيْکَ اَللّٰهُمَّ بِعُمْرَة

اے اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کے ساتھ

اگر عمرہ پورا نہ کرنے کا خوف ہے تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي (۵)

اے اللہ (اگر مجھے کسی نے عمرہ کرنے سے روکدیا) میرا اٹھکانا وہیں ہے جہاں آپ نے مقرر کردیا ہے۔ قبلہ رخ ہوکر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عُمْرَةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَة (۶)

ترجمہ: اے اللہ یہ عمرہ ہے جس میں کوئی ریا نہیں ہے اور نہ کوئی شہرت ہے۔

آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ (عورتیں آہستہ پڑھیں)

لَبَّيْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْکَ، لَبَّيْکَ لَاشَرِيْکَ لَکَ لَبَّيْکَ،

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَاشَرِيْکَ لَکَ (۷)

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بلاشبہ تمام تعریف اور تمام نعمتیں آپ کیلئے ہے اور حکومت اور سلطنت آپ کی ہے آپ کا کوئی شریک نہیں۔

مسجد حرام میں داہنے پاؤں سے داخل ہوں اور یہ دعا تلبیہ کے پڑھیں۔

لَبَّيْکَ اِلٰهَ الْحَقّ (۸) ترجمہ: میں حاضر ہوں اللہ کے سامنے جو سچائی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلِّم اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (۹) ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے۔

طواف: مرد اپنا داہنا کاندھا کھلا رہنے دیں۔ حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا طواف کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔

اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کرکے۔ اَللّٰهُ أَکْبَر کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار (۱۱) ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں خوبی دے اور آخرت میں خوبی (دے) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

طواف کے اختتام پر اپنا سیدھا کندھا ڈھانک لیں اور (۳) مقام ابراہیم کے پاس جاکر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى (۱۲)

ترجمہ: اور (حکم دیا) کہ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ يَا اَيُّهَا الْکٰفِرُوْن۔ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جاکر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جاکر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔

مسجد حرام

(۱) حجر اسود

(۲) رکن یمانی

(۳) مقام ابراہیم

(۴) سعی میں جلدی چلنے کی جگہ

مروہ Marwah — Al-Fath Gate — 'Umrah Gate — Ka'bah — As-Salam Gate — King Fahad Gate — King Abdul Aziz Gate باب ملک عبدالعزیز — صفا Safa
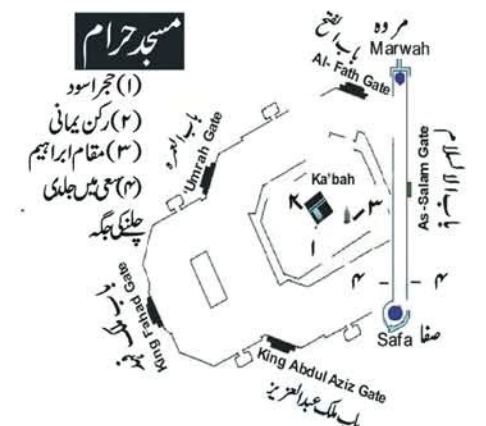
سعی صفا سے شروع کرے سعی کے ایک چکر کی مسافت تقریباً نصف کیلومیٹر ہے اور کل ملا کر سات چکر ہوتے ہیں یعنی ۵۔۳ کیلومیٹر (۲ میل)

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِيْم. (۱۳) ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ سو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ نیکی کرے تو اللہ یقیناً قدر دان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ أَکْبَر. اَللّٰهُ أَکْبَر. اَللّٰهُ أَکْبَر. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَه.

(۱۴) ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اپنے وعدے کو پورا کیا، اور اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا ایک لشکر یا گروہ کو شکست دے دیا۔ اس کو تین مرتبہ پڑھنا ہے اور صرف پہلے اور دوسرے مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا کرے۔ صفا سے مروہ (ایک چکر) اور مروہ سے صفا (دوسرا چکر) اس طریقے سے ۷ر چکر لگانے ہیں اور مروہ پر چکر ختم ہوگا۔ جب ہری بتی کے پاس جائیں گے تو مرد حضرات دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ (۱۵)

اے میرے رب میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر تو سب سے زیادہ عظمت والا اور کرم کرنے والا ہے۔

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلِّم، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (۱۶) ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ پھر آدمی لوگ پورے سر کے بال منڈوائیں یا نہیں تو کم سے کم پورے سر کے بال ہر جگہ سے برابر برابر کاٹے۔ اور عورتیں سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔

۸ ذی الحجہ

کو منیٰ فجر کے بعد ظہر سے پہلے پہونچیں احرام کی حالت میں پہونچیں۔ حج کی نیت سے احرام میں داخل ہوئیں۔ (جہاں بھی ٹھہرے ہوں وہاں سے) لَبَّيْکَ اَللّٰهُمَّ بِحَجّ

اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں۔ اَللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي اے اللہ (اگر مجھے کسی نے حج کرنے سے روکدیا) میرا اٹھکانا وہیں ہے جہاں آپ نے مقرر کردیا ہے۔ قبلہ رخ کھڑے ہوکر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَة ترجمہ (۶) نمبر پر موجود تلبیہ با آواز بلند پڑھیں۔

لَبَّيْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْکَ، لَبَّيْکَ لَاشَرِيْکَ لَکَ لَبَّيْکَ،

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَاشَرِيْکَ لَکَ

اس کا ترجمہ (۷) پر موجود ہے۔

لَبَّيْکَ اِلٰهَ الْحَق ترجمہ: میں حاضر ہوں اللہ کے سامنے جو سچائی والا ہے۔

منیٰ میں قیام

منیٰ کی طرف کو جائیں

اور

ظہر، عصر، اور عشاء (قصر پڑھیں)

فجر، مغرب سب نمازیں اپنے وقت پر الگ الگ پڑھیں۔

۹ر ذی الحجہ عرفہ کا دن

زوال سے غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنے کو وقوف عرفہ کہتے ہیں اور یہ فرض ہے۔ فجر کی نماز پڑھ کر اشراق کے بعد عرفات کی طرف چلیں اور یہ تسبیحات پڑھیں۔

لَبَّيْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْکَ، لَبَّيْکَ لَاشَرِيْکَ لَکَ لَبَّيْکَ،

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَاشَرِيْکَ لَکَ

اس کا ترجمہ (۷) پر موجود ہے۔ اَللّٰهُ أَکْبَر ☆اللہ سب سے بڑا ہے۔ پھر عرفات میں زوال سے پہلے پہنچے اگر مسجد نمرۃ میں کہیں جگہ نہ ملے تو عرفات میں کسی بھی جگہ قیام کرے اگر مسجد نمرۃ میں جگہ ملے تو ایک اذان اور تو اقامت کے ساتھ نماز ادا کرے (قصر) اور دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھیں اسی طریقے سے عصر کے بعد بھی کوئی نماز نہ پڑھیں۔ اور اگر مسجد نمرۃ میں جگہ نہ ملے تو دو اذان اور دو اقامت کے ساتھ نماز اپنے اپنے وقت پر پڑھیں۔ زوال ہوتے ہی وقوف شروع کریں، اور شام تک لبیک کہیں، خوب دعا اور توبہ واستغفار کرنے اور چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح وزاری میں گزاریں اور وقوف کھڑے ہوکر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے، (اگر ممکن ہے تو جبل رحمت کے نیچے وقوف کرے اگر ممکن نہیں ہو تو عرفہ میں کدھر بھی وقوف کریں) قبلہ کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر یہ تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَاشَرِیْکَ لَکَ

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بلا شبہ تمام تعریف اور تمام نعمتیں آپ کیلئے ہے اور حکومت اور سلطنت آپ کی ہے آپ کا کوئی شریک نہیں۔

اس دن کی سب سے افضل تسبیح

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر غروب آفتاب کے بعد تک وہاں رُکے لیکن مغرب کی نماز وہاں ادا نہیں کریں اور مزدلفہ کی طرف چلیں۔

وقوف مزدلفہ

مزدلفہ پہنچ نے پر ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز قصر پڑھیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھیں پھر عشاء کی فرض نماز کے بعد مغرب کی دو سنت اور عشاء کی سنت اور وتر پڑھیں۔ دعاؤں و ذکر کا خوب اہتمام کریں۔ پھر کنکر یا بڑے چنے کے برابر ستر کنکریاں فی آدمی رمی کیلئے چنیں۔

۱۰/ ذی الحجہ

پھر صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں۔ اور قبلہ کی طرف منھ کر کے یہ پڑھتے ہوئے اللہ کی حمد کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ☆تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆اللہ سب سے بڑا ہے
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ☆ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پھر سورج نکلنے سے پہلے منیٰ کی طرف یہ تسبیحات پڑھتے ہوئے چلے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَاشَرِیْکَ لَکَ

جمرۃ العقبہ

③

اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۷) دعا پر دیکھیں۔
اور اللہ کی بڑائی کثرت سے یہ پڑھتے ہوئے بیان کرے۔ مزدلفہ یا منیٰ پہنچ کر جمرۃ العقبہ (بڑا شیطان) پر سات کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (جان کے خطرہ کے پیش نظر شام کو یا رات میں یہ کنکریاں مارنا مناسب ہے)۔ کنکری مارتے ہوئے یہ تسبیحات پڑھیں۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ☆اللہ سب بڑا ہے۔ کو کنکری مارتے ہی لبیک کہنا بند کردیں اور رمی کے بعد دعا کے لئے نہ ٹھہریں، یونہی قیام گاہ چلے آئیں۔ اس کے بعد قربانی کریں۔

قربانی

قربانی کیلئے ٹکٹ خریدنا بھی جائز ہے اگر ٹکٹ نہ لیا تو قربان گاہ کی طرف چلیں۔ قربانی کرتے وقت یہ پڑھیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا مِنْکَ وَلَکَ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ
ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے
ترجمہ: اے اللہ یہ تیرے ہی طرف سے ہے اور تیری ہی ملکیت ہے اے اللہ تو مجھ سے اس کو قبول کر۔ قربانی ہوجانے کے بعد

سر کے بال منڈوالیں۔

پھر آدمی لوگ پورے سر کے بال منڈوائیں یا نہیں تو کم سے کم پورے سر کے بال ہر جگہ سے برابر برابر کاٹے۔ اور عورتیں سارے سر کے بال انگلی کے ایک پور کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔
سوائے ہمبستری کے پھر مکہ کی طرف طواف زیارت (طواف الافاضہ) کے لئے چلے۔

طواف زیارت (طواف افاضہ)

اب طواف زیارت کریں اس کا وقت ۱۰ سے ۱۲ ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے تک ہے۔ دن میں یا رات میں جب چاہیں کریں عموماً ۱۱/ ذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے (طواف زیارت کا طریقہ وہی ہے جو عمرہ کے طواف کا ہے) اور طواف باوضو ضروری ہے اس کے لئے احرام کی ضرورت نہیں ہے۔
مسجد حرام میں داہنے پاؤں سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۹) دعا پر دیکھیں۔ طواف: حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں: اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے طواف زیارت کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کردیجئے اور قبول کرلیجئے۔ اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کرکے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۱) دعا پر دیکھیں۔ پھر طواف کے ختم پر (۳) مقام ابراہیم کے پاس جا کر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی

اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۲) دعا پر دیکھیں۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراھیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری رکعت قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جا کر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جا کر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔ سعی صفا سے شروع کرے
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَاجُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ. اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۳) دعا پر دیکھیں۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ نیکی کرے تو اللہ یقیناً قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔
صفا اور مروہ پر ہر وقت کعبہ کی طرف منھ کر کے یہ دعا پڑھیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۴) دعا پر دیکھیں۔ اس کو تین مرتبہ پڑھنا ہے اور صرف پہلے اور دوسرا اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۵) دعا پر دیکھیں۔ اب آپ کا احرام کھل گیا اور تمام پابندیاں ختم ہوگئی۔ اب آپ ہمبستری بھی کرسکتے ہیں۔ مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ اس کا ترجمہ ایک نمبر پیج پر (۱۶) دعا پر دیکھیں

۱۱/ اور ۱۲/ ذی الحجہ

①②③

زوال کے بعد سے لیکر رات تک تینوں شیطانوں کو ۷ کنکریاں (کل ۲۱ کنکریاں ایک دن میں) مارنی ہے۔ پہلے چھوٹے شیطان کو ۷ کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری مارتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ سب سے بڑا ہے یہ تسبیح پڑھیں۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے (جمرات آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف ہوگا) دعا کریں۔ پھر دوسرے شیطان (درمیانی) کی طرف جائیں اور اس کو بھی اسی طریقے سے کنکریاں تسبیح پڑھتے ہوئیں ماریں۔ پھر اسی طرح کعبہ کی طرف منہ کرکے دعا کریں۔ اب دعا کے تیسرے شیطان (بڑا شیطان) کو تسبیح پڑھتے ہوئے ۷ کنکریاں مارے۔ اب دعا نہ کریں۔ اب آپ کو اختیار ہے کہ ۱۲ ویں ذی الحجہ کی رمی کے بعد سورج غروب کے پہلے منیٰ چھوڑ دے یا ۱۳ ویں کی رمی کر کے ہی منیٰ چھوڑیں۔

طواف وداع

حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع واجب ہے (اس طواف کا طریقہ عام نفل طواف کی طرح ہے)
مسجد حرام میں داہنے پاؤں سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے۔ طواف: حجر اسود کے سامنے سے پہلے اس طرح سے کھڑے ہوں کہ کعبہ آپ کے سامنے ہو، اور طواف کی نیت کریں: اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے طواف وداع کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کردیجئے اور قبول کرلیجئے۔ اور کالی پٹی پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر طواف شروع کریں، ہر چکر شروع کرنے سے پہلے حجر اسود کی طرف داہنی ہتھیلی کرکے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اس کو استلام کہتے ہیں۔ پہلی تین چکروں میں مرد رمل کریں، آہستہ آہستہ دوڑ نے کو رمل کہتے ہیں، ہر چکر میں (۲) رکن یمانی اور (۱) حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں۔
رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں خوبی دے اور آخرت میں خوبی (دے) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ پھر طواف کے ختم پر (۳) مقام ابراہیم کے پاس جا کر یہ دعا پڑھیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی

ترجمہ: اور (کہہ دیا) کہ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اگر موقع ملے تو مقام ابراھیم کے پاس طواف کی دو رکعت نماز نفل ادا کریں، ورنہ کہیں بھی حرم شریف میں ادا کریں، پہلی رکعت میں قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ۔ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں۔ پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس جا کر پیٹ بھر کر زمزم پئیں۔ واپس جا کر حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔ اب آپ کے حج کے تمام ارکان مکمل ہوگئے اب آپ اپنے وطن کے لئے روانہ ہوسکتے ہیں۔
مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالیں اور یہ دعا پڑھیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

حج کے سفر میں جانے سے پہلے

۱ سارے قرضے ادا کردیں ۲ بندوں کے حقوق ادا کردیں یا معاف کرالیں ۳ وصیت لکھدیں۔

ثواب دارین حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ زیروکس کرواکر حجاج کرام میں تقسیم کریں۔

مفت کاپی کے لئے مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ کریں۔
Address :The Islamic Bulletin,
PO Box 410186,
San Francisco, CA 94141-0186,USA.
Web : www.islamicbulletin.org
(Enter here:Haj/Urdu)
E-mail : info@islamicbulletin.org